يَٰحَسۡرَةً عَلَى ٱلۡعِبَادِ مَا يَأۡتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ ۔(سورۃ یٰسین آیت 31)

ترجمہ:۔ وائے حسرت بندوں پر! ان کے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر وہ اس سے ٹھٹھا کرنے لگتے ہیں۔

قدرتِ خداوندی سے اَشیاء نیست سے ہست ہو جاتی ہیں

معزز ناظرین!۔ ابتدائے عالم سے خدا کے برگزیدہ نبی آسمانی پیغام لیکر آتے رہے مگر تاریکی کے فرزندوں نے اس پیغام کا انکار کیا۔ خدا کے سچے رسول زمینی جاہل لوگوں کے ہاتھوں ستائے گئے زبان سے انکو تکالیف دی گئیں استہزا اور مضحکہ خیز باتیں کر کے دکھ پہنچایا گیا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ يَٰحَسۡرَةً عَلَى ٱلۡعِبَادِ مَا يَأۡتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ ۔ (سورہ یٰسن آیت 31) ترجمہ: وائے حسرت بندوں پر! ان کے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر وہ اس سے ٹھٹھا کرنے لگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ رسولوں کی ایک علامت یہ بھی ہوتی ہے کہ ان کے مخالف وہی اعتراض کرتے ہیں جو پہلے نبیوں کے مکذّبین کرتے رہے اور اس طرح وہ اپنے مسلّمات سے بھی انکار کر بیٹھتے ہیں۔ قرآن مجید نے کیا ہی لطیف پیرایہ میں اِس صداقت کا اظہار یوں فرمایا ہے۔ قُلۡ مَا كُنتُ بِدۡعًا مِّنَ ٱلرُّسُلِ وَمَآ أَدۡرِي مَا يُفۡعَلُ بِي وَلَا بِكُمۡ۔ (سورہ احقاف آیت :10) کہ تُو کہہ دے مَیں کوئی نیا رسول نہیں ہوں مجھ سے پہلے بھی اَنبیاء ورسل مبعوث ہو چکے ہیں تم اُسی منہاج پر مجھے پرکھ لو ایک دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ مَّا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدۡ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِن قَبۡلِكَ۔ (سورہ حٰمٓ سجدہ آیت 44): کہ اے رسول! تجھ پر لوگ وہی اعتراض کرتے ہیں جو گزشتہ صادق نبیوں پر کئے گئے۔ حالانکہ وہ اعتراضات قبل ازیں غلط قرار پا چکے ہیں۔ پس آج بھی قادیانی علماء کے اعتراضات باطل ہیں اور سیّدنا حضرت قمرالانبیاء زکی غلام مسیح الزماںؑ راستباز ہیں اس فرقانی معیار کے مطابق ہر وہ اعتراض جو مخالفینِ صداقت نے گزشتہ نبیوں پر کیا وہ غلط اور ناقبلِ التفات ہے۔ کس قدر حیرت اور تعجّب کا مقام ہے کہ اپنے آپکو احمدی کہلانے والے آیاتِ مذکورہ کی موجودگی میں خدا تعالیٰ کے سچے مامُور مِن اللہ سیّدنا حضرت قمرالانبیاء زکی غلام مسیح الزماںؑ کے خلاف انہی اعتراضات کو دُہرا رہے ہیں جو بارہا سچے مامُورین پر کئے گئے اور غلط قرار پائے۔

معزز ناظرین:۔ میرے پیارے آقا۔ سیّدنا حضرت قمرالانبیاء زکی غلام مسیح الزماںؑ نے ایک مضمون بنام" ایک لڑکے کی اعجازی پیدائش کا واقعہ" لکھا ہے اور اس مضمون کے علاوہ اپنے خطبہ جمعہ موعود محمدی مسیح عیسیٰ اؔبن مریم سیّدنا حضرت قمرالانبیاء زکی غلام مسیح الزماںؑ کے بیان فرمودہ مورخہ 10 فروری 2017 بمطابق 12/ جمادی الاوّل 1438 ہجری بمقام کیل جرمنی میں اسی موضوع پر کافی روشنی ڈالی ہے۔ اس مضمون کا مطالعہ کرنے اور خطبہ جمعہ سماعت کرنے کے بعد بعض قادیانی بجوصفت لوگ مثلاً خالد واسطی صاحب اور ڈاکٹر خالد ایم ڈی صاحب مربی انصر رضا صاحب اور انعام الحق وغیرہ نے طرح طرح کے مذاق اُڑائے ہیں

استہزاء تمسخر اور گندی زبان استعمال کی ہے اور بے جا نکتہ چینیاں کرتے پھر رہے ہیں یہاں تک کہ جناب خالد واسطی صاحب نے مکرم و محترم مبشر احمد شاہد صاحب امیر جماعت احمدیہ اصلاح پسند جرمنی کو ٹیلیفون کیا۔ ٹیلفون پر محترم مبشر احمد شاہد صاحب نے حلفاً بیان فرمایا کہ یہ معجزہ سچا ہے۔ دو دفعہ حلف اُٹھا کر اس معجزہ کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی اور قادیانی تمسخر باز ٹولے کو کاذب ثابت کر دیا۔ معجزہ کے سلسلہ میں بیان حلفی کا ثبوت پیش خدمت ہے خالد واسطی صاحب 23 فروری 2017 کو لکھتے ہیں۔

مبشر احمد شاہد صاحب سے مکالمہ

ابھی تھوڑی دیر پہلے جنبہ صاحب کے برادرِ نسبتی مکرم مبشر احمد شاہد صاحب سے فون پر بات چیت ہوئی- خاکسار ان سے اُس "معجزے" کی تفصیل دریافت کرنا چاہتا تھا جسے جنبہ صاحب نے اپنے دعویٰ موعود زکی غلام کے کذب و صداقت کا معیار قرار دیتے فرائی ڈے دی ٹینتھ یعنی جمعہ 10 فروری 2017 کو اعلان کیا تھا کہ مبشر احمد شاہد صاحب کے گھر میں پیدا ہونے والا لڑکا ماں کے پیٹ میں ایک لڑکی تھا جو میری دعا سے لڑکے میں تبدیل ہو گیا- اگر یہ معجزہ جھوٹ ہے تو پھر میرا دعویٰ موعود زکی غلام بھی ایک فریب اور میرے وساوس کا نتیجہ ہے- ہر پڑھا لکھا شخص بخوبی سمجھ سکتا ہے کہ اگر پہلے دن سے ماں کے پیٹ میں لڑکا تھا تو لامحالہ اس نے لڑکے کے طور پر ہی جنم لینا تھا- معجزہ صرف اسی صورت میں قرار پا سکتا ہے جب اس امر کا حتمی ثبوت مل جائے کہ پیدا ہونے والا لڑکا ابتدا میں لڑکی کے طور پر ماں کے پیٹ میں موجود تھا- مکرم مبشر احمد شاہد صاحب نے واضح طور پر کہا کہ ان کے پاس اس قسم کا کوئی تحریری ریکارڈ نہیں ہے- وہ اس بات پر بھی آمادہ نہیں تھے کہ اب جا کر ڈاکٹر سے ریکارڈ طلب کریں- ان کا خیال تھا کہ ڈاکٹر کے پاس ہزاروں مریض آتے ہیں، اب تیس سال بعد اسے کس طرح یاد ہو سکتا ہے کہ کس مریض کے بارے میں اس نے کیا کہا تھا- میں نے کہا کہ جب سے کائنات بنی ہے ایسا کوئی واقعہ رونما نہیں ہوا کہ رحم ِمادر کے اندر ایک لڑکی لڑکے میں تبدیل ہو گئی ہو اس لیئے تیس سال تو کجا اگر پچاس سال بھی گزر جائیں تو اسے یہ واقعہ یاد رہے گا- لیکن مبشر صاحب یا تو میری بات سمجھ نہیں سکے یا سمجھنا نہیں چاہتے تھے-

وہ بار بار مجھے یہ کہتے تھے کہ میں حلفاً بیان کر رہا ہوں کہ ڈاکٹر نے یہی کہا تھا کہ ماں کے پیٹ میں بچی ہے- ان کا اصرار تھا کہ میں ان کی قسم پر اعتبار کیوں نہیں کر رہا- میں نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی کہ میں آپ کی قسم پر شک نہیں کر رہا- آپ کو یقین ہے کہ ڈاکٹر نے یہی کہا اس لیئے آپ نے جو سمجھا اس پر حلف دے رہے ہیں تو آپ اس پہلو سے بے قصور ہیں کہ دانستہ طور پر اپنی طرف سے کوئی بات بنا کر پیش نہیں کر رہے- لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ماں کے پیٹ میں واقعی لڑکی تھی- یہاں دو امکانات ہیں نمبر ایک آپ جھوٹ تو نہیں بول رہے لیکن آپ کو سمجھنے میں غلطی لگی- دوسری صورت یہ ہے کہ ڈاکٹر نے محض

امکان ظاہر کیا ہو جسے آپ نے قطعیت سمجھ لیا-یہ بات چونکہ پہلی بات سے بھی زیادہ باریک تھی اس لیئے وہ اسے بھی نہیں سمجھے یا اسے بھی سمجھنا نہیں چاہتے تھے-آہستہ آہستہ مبشر صاحب کو طیش چڑھتا گیا اور اب انہوں نے "تُوں تُوں" کر کے پکارنا شروع کر دیا کر دیا لیکن خاکسار آخر وقت تک انہیں "تُسی" کہہ کر ہی مخاطب کرتا رہا-

آپ کو یہ بھی گلہ تھا کہ لوگوں کی ماؤں بہنوں کے بارے میں الٹی سیدھی باتیں ای میل فورم پر کرنے والوں کو کوئی حیا نہیں کوئی شرم نہیں-چونکہ انہوں اس قسم کے الفاظ استعمال کیئے تو خاکسار کو مجبوراً کہنا پڑا کہ شرم وحیا کا احساس تو جنبہ صاحب کو کرنا چاہیئے تھا کہ وہ انٹرنیٹ پر ایسا خطبہ ہی نہ دیتے-لوگ تو تحقیق کی غرض سے بھی اور اعتراض کی غرض سے بھی سوالات اٹھائیں گے آپ کو تحمل کے ساتھ ان سوالوں کے جواب دینے چاہئیں-نہ معلوم وہ تحمل کے ساتھ ان سوالوں کے جواب دینا نہیں چاہتے یا دے ہی نہیں سکتے-مبشر احمد شاہد صاحب نے خالد ایم ڈی صاحب کا اور خاکسار کا نام لے کر کہا کہ آئے دن میں ان کی بیہودہ قسم کی ای میلیں پڑھتا رہتا ہوں،ان لوگوں کو ایسی باتیں کرتے ہوئے شرم آنی چاہیئے-خاکسار نے عرض کیا کہ آپ ان کی بیہودہ ای میلیں اگر پڑھتے ہیں تو ان کا جواب کیوں نہیں دیتے؟کہنے لگے مجھے کیا ضرورت پڑی ہے جواب دینے کی-پتہ نہیں انہیں جواب دینے کی ضرورت نہیں یا وہ جواب دے ہی نہیں سکتے-

مبشر احمد شاہد صاحب نے پھر اصرار کیا کہ ایک واقعہ جو ہوا میں اس پر حلف اٹھا رہا ہوں تم یقین کیوں نہیں کرتے؟میں نے گزارش کی کہ واقعہ نہیں ہوا واہمہ ہوا تھا-کیا آپ کو واقعہ اور واہمہ کا فرق معلوم ہے؟انہوں نے یہ فرق نہیں بتایا-پتہ نہیں وہ یہ فرق بتانا نہیں چاہتے یا انہیں معلوم ہی نہیں تھا-اس کے بعد مزید طیش میں آ کر کہنے لگے کہ اگر میں تم سے اپنی بہن یا بیٹی کی سونو گرافک تصویریں پیش کرنے کا مطالبہ کروں تو تم کیا کرو گے؟میں نے کہا کہ اگر میں کسی معجزے کا دعویٰ کرتا ہوں کہ فلاں لڑکی میرے لیئے معجزے کے طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے لڑکے میں تبدیل کر دی گئی تو الحمدللہ خدا تعالیٰ نے مجھے اتنی سمجھ عطاء کی ہوئی ہے کہ میں سب سے پہلے اس پیدا ہونے والے لڑکے کا قبل ازیں ماں کے پیٹ میں بطور لڑکی ہونا ثابت کروں خواہ فونو گرافک تصویروں کے ذریعے یا کسی بھی حتمی اور قطعی ثبوت سے پھر اس کے بعد بطور لڑکا اس کی پیدائش کا تذکرہ کروں-لیکن میرا تو ایسا کوئی دعویٰ ہی نہیں اس لیئے مجھ سے اس مطالبے کا جواز ہی نہیں-بات چونکہ منطق پر مبنی تھی اس لیئے اللہ بہتر جانتا ہے کہ انہیں اس کی سمجھ آئی تھی کہ نہیں-

آخر میں مبشر صاحب نے کہا کہ ہم اسے معجزہ ہی کہتے رہیں گے کسی کی مرضی ہے کہ اسے معجزہ مانے یا نہ مانے-خاکسار نے عرض کیا کہ جناب اگر آپ اسے معجزہ کہتے رہیں گے تو لوگ سوال بھی اٹھاتے رہیں گے اس لیئے آپ کو اس قسم کے سوال سن کر طیش میں آنے کی بجائے صبر و تحمل سے وضاحت پیش کرنی چاہیئے-اس پر انہوں نے کسی ردِّعمل کا مظاہرہ نہیں کیا پتہ نہیں انہیں میری بات سمجھ آئی تھی کہ نہیں-

یہ تھا مبشر احمد شاہد صاحب سے ہونے والی گفتگو کا احوال جسے افادہءعام کے لیئے لکھ دیا ہے تا کہ اگر کوئی اور دوست انہیں فون کر کے معلومات حاصل کرنا چاہے تو ان سارے امور کو ذہن میں رکھا جائے۔

خالد واسطی

23 فروری 20147

معزز قارئین کرام:۔ آج ہمارے بعض قادیانی بھائی اللہ تعالیٰ کے معجزات اور خلاقی کا انکار اسی طرح کر رہے ہیں جس طرح سابقہ اَنبیاءؑ کے مخالفین کرتے رہے ہیں ایک صدی قبل حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ نے بعض ایسے واقعات کا ذکر جب فرمایا تھا تو اس وقت بھی مخالفین احمدیت نے حضورؑ کی ایسی باتوں کے مذاق اُڑائے تھے اور آج بھی اُڑا رہے ہیں مثلاً اس سلسلہ میں حضرت امام مہدیؑ ارشاد فرماتے ہیں۔

مثال نمبر 1:۔ حضرت امام مہدیؑ ارشاد فرماتے ہیں۔

” پھر تعجب آتا ہے کہ ایسے زمانہ میں وہ نادان بھی ہیں کہ جو خدا تعالیٰ کے اسرار قدرت پر اعتراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ روح نیست سے کیونکر ہست ہو جاتی ہے۔ اور دیکھتے ہیں کہ دُنیا میں ہزاروں چیزیں نیست سے ہست ہو رہی ہیں مثلاً ایک دھات جو بالکل نیست ہو جاتی ہے اور مر جاتی ہے وہ شہد اور سہاگہ اور گھی میں جوش دینے سے پھر زندہ ہو جاتی ہے کسی نے پنجابی میں کہا ہے شہد سہاگہ گھی۔ موئی دھات دااِیہو جی یعنی شہد سہاگہ اور گھی جو ہے مری ہوئی دھات کی یہی جان ہے۔“(روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 171)

مثال نمبر 2۔ حضرت امام مہدیؑ ارشاد فرماتے ہیں۔

” ایسا ہی اس کی قدرت کا راز ہے کہ وہ نیست سے ہست کرتا ہے جیسا کہ اِس بات پر ہزارہا نمونے ہماری نظر کے سامنے ہیں۔ بعض درخت ایسے ہیں کہ ان کے پھل جیسے جیسے پکتے جاتے ہیں وہ پردار کیڑوں کی طرح بنتے جاتے ہیں اور بعض درخت ایسے ہیں کہ ان کے پتوں میں سے بڑے بڑے پرندے پیدا ہو جاتے ہیں اُن میں سے ایک آک کا درخت بھی ہے اور اُس کی نظیریں ہزارہا ہیں نہ صرف ایک دو۔ پس اس جگہ بجز اس کے کیا کہہ سکتے ہیں کہ وہ نیستی سے ہستی ہے“ (روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 282)

مثال نمبر 3 حضرت امام مہدیؑ ارشاد فرماتے ہیں۔

”مظفر گڑھ میں ایک ایسا بکرا پیدا ہوا کہ جو بکریوں کی طرح دودھ دیتا تھا۔“(روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 99)

مثال نمبر 4 حضرت امام مہدیؑ ارشاد فرماتے ہیں۔

”تین معتبر اور ثقہ اور معزز آدمی نے میرے پاس بیان کیا کہ ہم نے بچشم خود چند مردوں کو عورتوں کی طرح دودھ دیتے دیکھا ہے بلکہ ایک نے ان میں سے کہا کہ امیر علی نام ایک سید کا لڑکا ہمارے گاؤں میں اپنے باپ کے دودھ ہی سے پرورش پاتا تھا کیونکہ اس کی ماں مرگئی تھی۔“(روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 99)

معزز قارئین کرام:۔ محمودی قبرستان کے یہ بجوا اتنے اندھے ہو چکے ہیں کہ سیّدنا حضرت قمر الانبیاء زکی غلام مسیح الزماںؑ کو جھٹلانے کے شوق اور آرزو میں اللہ تعالیٰ اور حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ اور اپنے ہی خلیفوں کو بھی جھٹلانے سے باز نہیں آتے ان جاہلوں کو یہ پتہ ہی نہیں چل رہا کہ جو اعتراض وہ کر رہے ہیں خود ان کا اپنا ہی خلیفہ اس کی زد میں آجاتا ہے ان بے علم لوگوں نے اپنی کتابوں کا مطالعہ کیا ہی نہیں ہوتا اس لئے اپنے ناقص علم کی وجہ سے اپنے ہی مقرر کردہ معیار کی رو سے کاذب ثابت ہو جاتے ہیں

جتنے بھی اعتراض ان لوگوں نے سیّدنا حضرت قمر الانبیاء زکی غلام مسیح الزماںؑ کی پیشگوئیوں پر کیے ہیں وہ سوال اب خاکسار ان قادیانی علماء اور خلفاء کے آگے رکھتا ہے کیا آپ مجھے اپنے ہی مقرر کردہ معیار کی رو سے اپنے خلیفوں کو سچا ثابت کروگے؟؟ اس سلسلہ میں بالکل ایسا ہی واقعہ خلیفہ ثالث نے بیان فرمایا ہوا ہے جس کی ویڈیو رکارڈنگ میرے پاس ہے اختتامی خطاب جلسہ سالانہ ۲۸ دسمبر 1981 بمقام ربوہ خلیفہ ثالث مرزا ناصر احمد صاحب ارشاد فرماتے ہیں۔

”پچھلے ہی سفر پر ہمارے ایک احمدی نوجوان کی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ اس نے مجھے کہا نام رکھ دیں۔ میں نے لڑکے کا نام رکھ دیا۔ وہ چپ۔ اس نے نوٹ کر لیا۔ اس نے یہ سمجھا کہ میرے لئے اچھی فال ہے لڑکا پیدا ہو جائے گا۔ جب دو اڑھائی ماہ رہ گئے بچے کی پیدائش میں تو لندن کی چوٹی کی جو لیڈی ڈاکٹرز تھیں۔ ان سے اس نے معائنہ کروایا تو ساری ڈکٹروں نے مل کر متفقہ طور پر اس کو یہ بات بتائی کہ اب ایسے آلات نکل آئے ہیں ہمیں پتہ لگ جاتا ہے کہ لڑکا ہو گا یا لڑکی اور تیری بیوی کے پیٹ میں لڑکی ہے۔ اس کے دوستوں نے کہا اب تو پیشگوئی کر دی لیڈی ڈاکٹروں نے اب حضرت صاحب سے کہو۔ میں ان دنوں وہیں تھا کہ لڑکی کا نام رکھیں۔ وہ کہنے لگا کہ میں نے تو ایک دفعہ رکھوانا ہے رکھوا لیا۔ اب میں نے جا کے نام نہیں بدلوانا۔ دو اڑھائی مہینے وہ لیڈی ڈاکٹرز ہماری زبان کے محاورے میں یوں کہا جا سکتا ہے قسمیں کھاتی رہیں کہ سوائے لڑکی کے اور دوسری جنس ہو ہی نہیں سکتی پیدا۔ ہمارے آلات بتا رہے ہیں اور دو اڑھائی مہینے کے بعد جب بچہ پیدا ہوا تو وہ لڑکا تھا۔ تو غیب کی بات بتانا یا کسی عاجز انسان کے منہ سے نکلی ہوئی بات کو پورا کر دکھانا یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کا کام ہے اس میں انسان کا دخل نہیں ہے۔“ (خطابات ناصر جلد دوم صفحہ 564 تا 565)

خالد واسطی صاحب اور ڈاکٹر خالد ایم ڈی صاحب میرے آپ سے سوال ہیں

سوال نمبر 1 مرزا ناصر احمد صاحب نے لڑکے کا جو نام رکھا تھا وہ آپ نے کیوں نہیں بتایا؟ اس کا ثبوت پیش کریں

سوال نمبر 2 لڑکی سے لڑکا بننے والے بچے کے والدین کے نام کیوں نہیں بتائے؟

سوال نمبر 3 لندن کی لیڈی ڈاکٹرز کی سونو گرافک تصویریں کیوں پیش نہیں کی تھیں؟

پھر جماعت قادیان کے چوتھے سربراہ مرزا طاہر احمد صاحب ایم ٹی اے پر مورخہ 8 دسمبر 1996 میں مجلس سوال وجواب میں اسی سلسلہ میں فرماتے ہیں۔

سائل۔ حضرت عیسیٰ ابن مریم کچھ لوگ کہتے ہیں بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ایک صاحب سے جوزف، یوسف جس کو دوسرے لفظوں میں کہتے ہیں وہ اُن کے باپ تھے کیا یہ صحیح ہے؟

جواباً مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

” میں عرض کرتا ہوں جو دوسری بات ہے اُسکا پہلے جواب دے دیتا ہوں کہ وہ بالکل غلط بات ہے اور قرآن کریم سے متصادم ہے قرآنی تعلیم بالکل واضح ہے کہ حضرت مریم کو اُس وقت جب حضرت مسیح نے آپ کے پیٹ میں جنم لیا ہے اُس وقت تک کسی غیر انسان نے چُھوا تک نہیں تھا اور فرشتہ خدا کی طرف سے جو انسان کا تمثل اختیار کر کے کیونکہ فرشتے بھی ایسی چیزیں ہیں جو ننگی آنکھ سے دکھائی دے ہی نہیں سکتے تمثل میں کشفی صورت میں دکھائی دے سکتے ہیں فرشتے نے جب حضرت مریم کو پیغام دیا کہ میں خدا کی طرف سے تمہیں خدا کی طرف ایک پاک بیٹے کی خوشخبری دیتا ہوں تو حضرت مریم نے کہا کہ نہ میں بدکار ہوں نہ میری ماں تھی ہم دونوں پاک ہیں اور مجھے کسی انسان نے چُھوا تک نہیں پھر کیسی خوشخبری دے رہے ہو؟ اُس نے جواب دیا ”کذالک“ یہ باتیں دُرست ہیں انکے ہوتے ہوئے پھر بھی خدا کی طرف سے خوشخبری دے دیتا ہوں کیونکہ وہ اِس بات پر قادر ہے کہ جب چاہے وہ جس طرح چاہے وہ تخلیق فرمائے۔ اِس لئے دوسرے سوال کا جواب میں پہلے دے دیتا ہوں کہ یہ بات بالکل غلط ہے یہ مدافعانہ پالیسی ہے لوگوں سے ڈرتے ہیں لوگ کہ سائینسدان اور دُنیا کے دوسرے لوگ جو اِن باتوں کو مانتے نہیں قرآن نے غلط بات لکھ دی تو اپنی طرف سے قرآن کے دفاع میں قرآن کا اعتماد ہی اُٹھا دیتے ہیں جو بالکل غلط ہے اور ناجائز بات ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ انسانی زندگی سے پہلے بھی تمام حیوانی زندگی میں ایسے جانوروں کی قسمیں ہیں۔ جن میں پودوں کی بھی ایسی قسمیں ہیں جن میں مرد اور عورت یعنی (Male) اور (Female) نر اور مادہ ایک ہی وجود کے اندر ملتے ہیں۔ اور اس کے نتیجے میں Internal (Fertilization) بھی ہو جاتی ہے باوجود اِس کے کہ بالعموم خدا تعالیٰ نے ایسا نظام کیا ہے کہ اِن دونوں باتوں کے اکٹھا ہونے کے باوجود دوسروں کے Sperm یا اُنکے پولن سے وہ ایک دوسرا پھول یا جانور حمل ٹھہرا دے۔ لیکن اندرونی طور پر ہونا ممکن ہے۔ اور قطعی طور پر سائنس کے لحاظ سے یہ ثابت ہے۔ انسانی زندگی میں بھی ایسے شواہد حکماء کو تمام سائنسدانوں کو مسلّم ہے۔۔۔۔۔

(مرزا طاہر احمد صاحب مجلس سوال وجواب)

معزز قارئین کرام:۔ نیچے لینک پر کلک کر کے خلیفہ ثالث مرزا ناصر احمد صاحب اور خلیفہ مرزا طاہر احمد صاحب کے بیانات سماعت فرمائیں کہ لڑکی سے لڑکا کیسے بن گیا۔

لڑکی سے لڑکا کیسے بن گیا؟؟ جناب مرزا ناصر احمد کیا فرماتے ہیں؟؟ کلِک کریں

آخر میں میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے قادیانی بھائیوں کو عقل سلیم دے اور وہ قرآن پاک میں لکھے ہوئے تمام معجزات پر ایمان لانے والے ہوں اور ان کو وقت کے امام زکی غلامِ مسیح الزماںؑ پر ایمان لانے کی جلد توفیق ملے ۔ آمین میں حضرت امام مہدیؑ کی ایک الہامی دعا پر اپنی بات کو ختم کرتا ہوں۔ الہام، رَبِّ اَصلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ۔ ترجمہ: یعنی اے میرے ربّ امت محمدیہ کی اصلاح فرما۔ (تذکرہ صفحہ نمبر ۴۷ طبع چہارم) آمین ثم آمین

والسلام

خاکسار

محمد عامر

03-03-2017